مسجد قبا پر نئے منصوبے کا اعلان، مدینہ میں جشن کا سماں

(نامہ نگار خصوصی)

مدینہ منورہ کی تاریخی مسجد قبا پر نئے منصوبے کا اعلان ہوتے ہی شہر بھر میں جشن کا سماں ہے۔ ہفتہ 30 اپریل 2022ء کو مسجد کے احاطے میں منعقدہ ایک پُروقار تقریب میں وزیر مذہبی امور جناب ڈاکٹر عبدالرحمٰن الزاہد نے اعلان کیا کہ مسجد کے قدیم حصے کو نقصان پہنچائے بغیر اس کی توسیع کی جائے گی۔ اس منصوبے پر 11 ماہ کا عرصہ لگے گا اور اس پر مجموعی طور پر 3 کروڑ 40 لاکھ ریال لاگت آئے گی۔ اعلان کے وقت مسجد کے صحن میں موجود ہزاروں نمازیوں نے تکبیر کے نعرے بلند کیے۔

وزیر مذہبی امور نے کہا: ”مسجد قبا صرف ایک عبادت گاہ نہیں بلکہ مدینہ کی پہچان اور اس کی روح ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ آنے والی نسلیں بھی اسی مسجد میں نماز ادا کریں جہاں ہمارے بزرگوں نے کی، مگر وہ سہولتیں پائیں جو آج کے دور کا تقاضا ہیں۔“ انہوں نے بتایا کہ توسیع کے بعد مسجد کی گنجائش تقریباً 12 ہزار نمازیوں سے بڑھ کر 25 ہزار ہو جائے گی۔

منصوبے کے تحت مسجد کے شمال اور مغرب کی جانب دو نئی منزلہ عمارتیں تعمیر کی جائیں گی جن میں وضو خانے، بیت الخلا، لائبریری، خواتین کے لیے علیحدہ نماز گاہ اور ایک بڑا پارکنگ ایریا بنایا جائے گا۔ اس کے علاوہ مسجد کے گرد موجود تاریخی گلیوں کو پیدل چلنے والوں کے لیے مخصوص کر دیا جائے گا تاکہ زائرین کا رش کم ہو اور مسجد کی قدیم فضا برقرار رہے۔ ٹریفک کے متبادل راستوں کا اعلان بھی کر دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر عبدالرحمٰن الزاہد نے کہا: ”ہم نے ماہرین سے مشورہ کیا ہے کہ کوئی بھی تعمیر مسجد کی بنیادوں یا اس کے محرابوں کو نقصان نہ پہنچائے۔ ہر پتھر کو نمبر لگا کر محفوظ کیا جائے گا اور اسی ترتیب سے دوبارہ لگایا جائے گا۔“ انہوں نے کہا کہ منصوبے کے لیے رقم حکومت کے ساتھ ساتھ مخیر حضرات کے تعاون سے بھی جمع کی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے ایک خصوصی فنڈ قائم کیا گیا ہے جس میں اب تک 42 کروڑ ریال کے وعدے موصول ہو چکے ہیں۔

مسجد قبا کے امام و خطیب شیخ عبدالستار الحنفی نے اعلان پر اظہار مسرت کرتے ہوئے کہا: ”یہ مسجد ہمارے دلوں میں بستی ہے، ہم نہیں چاہتے کہ اس کی پرانی اینٹوں کی جگہ نئی اینٹیں لگیں۔ ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ بوڑھے نمازیوں کو تکلیف نہ ہو اور بچوں کو کھلی جگہ میسر آئے۔“ انہوں نے کہا کہ توسیع کے دوران نماز کے اوقات میں کوئی رکاوٹ نہیں آنے دی جائے گی۔ تعمیراتی کام زیادہ تر رات کے وقت کیا جائے گا۔

(باقی صفحہ نمبر 3 کالم نمبر 5 میں ملاحظہ کریں)

مسجد قبا پر نئے منصوبے کا اعلان، مدینہ میں جشن کا سماں

(نامہ نگار خصوصی)

مدینہ منورہ کی تاریخی مسجد قبا پر نئے منصوبے کا اعلان ہوتے ہی شہر بھر میں جشن کا سماں ہے۔ ہفتہ 30 اپریل 2022ء کو مسجد کے احاطے میں منعقدہ ایک پُروقار تقریب میں وزیر مذہبی امور جناب ڈاکٹر عبدالرحمٰن الزاہد نے اعلان کیا کہ مسجد کے قدیم حصے کو نقصان پہنچائے بغیر اس کی توسیع کی جائے گی۔ اس منصوبے پر 11 ماہ کا عرصہ لگے گا اور اس پر مجموعی طور پر 3 کروڑ 40 لاکھ ریال لاگت آئے گی۔ اعلان کے وقت مسجد کے صحن میں موجود ہزاروں نمازیوں نے تکبیر کے نعرے بلند کیے۔

وزیر مذہبی امور نے کہا: ”مسجد قبا صرف ایک عبادت گاہ نہیں بلکہ مدینہ کی پہچان اور اس کی روح ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ آنے والی نسلیں بھی اسی مسجد میں نماز ادا کریں جہاں ہمارے بزرگوں نے کی، مگر وہ سہولتیں پائیں جو آج کے دور کا تقاضا ہیں۔“ انہوں نے بتایا کہ توسیع کے بعد مسجد کی گنجائش تقریباً 12 ہزار نمازیوں سے بڑھ کر 25 ہزار ہو جائے گی۔

منصوبے کے تحت مسجد کے شمال اور مغرب کی جانب دو نئی منزلہ عمارتیں تعمیر کی جائیں گی جن میں وضو خانے، بیت الخلا، لائبریری، خواتین کے لیے علیحدہ نماز گاہ اور ایک بڑا پارکنگ ایریا بنایا جائے گا۔ اس کے علاوہ مسجد کے گرد موجود تاریخی گلیوں کو پیدل چلنے والوں کے لیے مخصوص کر دیا جائے گا تاکہ زائرین کا رش کم ہو اور مسجد کی قدیم فضا برقرار رہے۔ ٹریفک کے متبادل راستوں کا اعلان بھی کر دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر عبدالرحمٰن الزاہد نے کہا: ”ہم نے ماہرین سے مشورہ کیا ہے کہ کوئی بھی تعمیر مسجد کی بنیادوں یا اس کے محرابوں کو نقصان نہ پہنچائے۔ ہر پتھر کو نمبر لگا کر محفوظ کیا جائے گا اور اسی ترتیب سے دوبارہ لگایا جائے گا۔“ انہوں نے کہا کہ منصوبے کے لیے رقم حکومت کے ساتھ ساتھ مخیر حضرات کے تعاون سے بھی جمع کی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے ایک خصوصی فنڈ قائم کیا گیا ہے جس میں اب تک 42 کروڑ ریال کے وعدے موصول ہو چکے ہیں۔

مسجد قبا کے امام و خطیب شیخ عبدالستار الحنفی نے اعلان پر اظہار مسرت کرتے ہوئے کہا: ”یہ مسجد ہمارے دلوں میں بستی ہے، ہم نہیں چاہتے کہ اس کی پرانی اینٹوں کی جگہ نئی اینٹیں لگیں۔ ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ بوڑھے نمازیوں کو تکلیف نہ ہو اور بچوں کو کھلی جگہ میسر آئے۔“ انہوں نے کہا کہ توسیع کے دوران نماز کے اوقات میں کوئی رکاوٹ نہیں آنے دی جائے گی۔ تعمیراتی کام زیادہ تر رات کے وقت کیا جائے گا۔

(باقی صفحہ نمبر 3 کالم نمبر 5 میں ملاحظہ کریں)